مرحبا ای بلبل باغ دکهن
مرحبا ای بلبل شیریں سخن
مرحبا ای هدهد فرخنده فال
مرحبا ای هدهد شیریں مقال
مرحبا ای قاصد طیار ما
می دهی هردم خبر از یار ما
دره دم هفت آسمان راطنے کنی
مرکب حصر و هوا راپئے کنی
زهد و تقوی حست ای مرد فقیر
لاطمع بودن ز سلطان و امیر
بر در سلطان مرد درویش مبین
گنج قارون گرد هد سویش مبین
زال دنیا چوں در آمد در نگاه
کرد بر خود خون آں سید مباح

معرفت کے پرندے

مرحبا اے پرانے باغ کی بلبل، مرحبا اے بلبل شیریں سخن، مرحبا اے ہد ہد مبارک شگون، مرحبا اے ہد ہد شیریں گفتگو کرنے والے، مرحبا اے معرفت کے پرندوں اور میرے معشوق کے قاصدوں تم ہر دم میرے معشوق کی خبر لا کر دیتے ہو اور اس کے لئے ہفت آسمان سے گذرتے ہو....اور حرص و ہوا کو اپنے سے دور رکھتے ہو...اے مردِ فقیر تو زہد و تقوی اپنے اندر قائم رکھتا ہے...اور تجھے بادشاہ و امیر بننے کی تمنا نہیں ہے...اے مردِ درویش بادشاہ حقیقی کے در کو ظاہر کرا اور اس روشن ضمیر کو ظاہر کر جو خزانہ قارون سے تجھے ملی ہے. اس دنیائے زال کی کوئی حقیقت نہیں ہے اسکی نگاہ میں بزرگ سید کا خون بہانا درست ہے..